

<p>۱۱۱</p> <p>سرسبز کوں سے عباس کے سر کیسی گھنگھریلا جوڑا نام سے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں</p>	<p>۱۱۲</p> <p>اور اس حال سے جو کہ لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں دل میں اپنے جی سے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں</p>	<p>۱۱۳</p> <p>نور سے کیا تھا کہ لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں استغدر راز سے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں</p>
--	---	---

سرسبز ہند کرین از زینب کے خلد دیکھتے تو
بیتے کا خون سے سینک کے لوہ دیکھتے تو

پشیم لوشی ہوئی زہرا سے قیامت جگہ
ہوئی خاتون قیامت سے ندامت جگہ

رخت شادی کا حق سے آرزو
میں زین اندر کج جو ہوتا ہو ہنسنا کیوں

<p>۱۱۴</p> <p>جان سے تنگ ہے جو جی سے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں قد و شاہ سے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں</p>	<p>۱۱۵</p> <p>پس عباس کے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں کھینچ جانے اور لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں</p>	<p>۱۱۶</p> <p>نور سے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں عقوبان سے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں</p>
--	---	--

دور کیوں کرتا ہوں کہ شہ سے اجا عیا
باقہ سے کہوتا ہوں کج شہاد عیا

مرنے جاتا ہوں نہیں دھیان کسی کا اسکو
نہ لو کہ دھیان ہونا کا نہ نبی کا اسکو

دل پہ پاما کے نہ کیا کیا الم دم نہ کج
بیتے زینب کے خلد میں جسد ہونگے

<p>۱۱۷</p> <p>پولیا صان سے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں دیکھا بار بار جو قائم لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں</p>	<p>۱۱۸</p> <p>کوئی کوئی سے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں کوئی کوئی سے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں</p>	<p>۱۱۹</p> <p>کیا لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں کیا لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں</p>
--	---	---

لکھتے ہیں ہر شک و فشان لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں
اب جو قائم بھی ہو اقبل تو آواز میر ہوا

زینب اسکے لیے سر رو کر لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں
اسکی مان متصل اسکے لیے غش کہ اتنی ہو

دیکھتے ہیں آج ذرا رنگین تھا ست امیر
آندو ہو کہ پیر سے خوشے لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں لکھتے ہیں

<p>۱۹</p> <p>و در وقت نماز عبادت خداوند عزوجل انگشتان کف دست را بر آویزان کند و در وقت نماز عبادت خداوند عزوجل انگشتان کف دست را بر آویزان کند</p>	<p>۲۰</p> <p>پس از نماز کعبه را بگرداند و در وقت نماز کعبه را بگرداند و در وقت نماز کعبه را بگرداند و در وقت</p>	<p>۲۱</p> <p>جان انصاف ما را شکستہ نماند نزد خداوند عزوجل و در وقت نماز کعبه را بگرداند و در وقت</p>
<p>بسمیہ عباس سکنی کہ صلاقی ہو بانی بنا اولیٰ شہیر کی چلالی ہو</p>	<p>ووصلیہ نبی شجاعت کا دکھانے کا ہو وہیماں کا ہریکو مری سپاس بھانے کا ہو</p>	<p>کہا ریب کے کہ عباس اولادہ کیا ہو عرض کی بانی کو عباس علی چاہا ہو</p>
<p>۲۲</p> <p>بیباں کے عباس کے بیباں کے نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو</p>	<p>۲۳</p> <p>بسمیہ عباس کے کہ صلاقی ہو نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو</p>	<p>۲۴</p> <p>وصلیہ نبی شجاعت کا دکھانے کا ہو نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو</p>
<p>عزیز انکو کہ سہراک شہیر کی والشہیر فحیمہ نکال یکا یک قدم بھاری</p>	<p>نیماں ہرگز تعانہ و ہیماں اور کسی کا مجکو عم تھا و انڈنڈری شہیر لہی کا مجکو</p>	<p>دی دعا سبب نبی زمین محسار احاظ حسن و شہیر خرا حضرت زہرا احاظ</p>
<p>۲۵</p> <p>بسمیہ عباس کے کہ صلاقی ہو نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو</p>	<p>۲۶</p> <p>بسمیہ عباس کے کہ صلاقی ہو نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو</p>	<p>۲۷</p> <p>بسمیہ عباس کے کہ صلاقی ہو نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو نہ سبیل ایا کہ نام کرم ہو</p>
<p>بولی جو سہانی کو شہیر کی کہ بھروسہ اسفند در سپاسی ہو اور پانی بنیاد اسفند</p>	<p>اور وہ بولی عش آیا ہو علی اصغر کو پس اس خوب ستا یا ہو علی اصغر کو</p>	<p>لاش قاسم ہو اصغر سید والا ہو چہ اور عباس اور صاحب دریا ہو چہ</p>

<p>۱۳۱ سرسبز کو معلوم ہوا کہ اس کی بو خوش عطر ہے اس لئے اس کی خوشبو مار کر تھوپی اور تھوپی کے پتے کو خوشبو لگا کر پانی اور عباس سے بونے اور عطر</p>	<p>۱۳۲ بی بی کو دراز کسب باخشا کا درون پتے عیب پتے کا درون کسب کا درون باجا بازا پتے کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون</p>	<p>۱۳۳ بی بی کا تھوپی پتے کا درون تھوپی پتے کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون</p>
<p>جس کا بی بی پانی سے میرا پتے میں ہوگا اس کے پتے میں مہا بل کوئی کم ہوگا</p>	<p>فصل پر اسکے ارادہ تھا تم کا درون کا اسپر ہر تہہ جملہ تھا تم کا درون کا</p>	<p>مشک کی تیر تہہ اک شامی اکبسا مارا منہ سبھی رضی ہوا اور یہ لیا پانی سارا</p>
<p>۱۳۴ لکے اور لکے اور لکے اور لکے اور جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ نور نور نور نور نور نور نور نور نور نور نور نور نور نور نور نور</p>	<p>۱۳۵ بی بی کا تھوپی پتے کا درون تھوپی پتے کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون</p>	<p>۱۳۶ بی بی کا تھوپی پتے کا درون تھوپی پتے کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون</p>
<p>چو شہر کوئی دلدار کی شاد مسلا جاو و در سے تیر یہ مارو کہ وہ کھرا جاو</p>	<p>شعور تھا شہ کا علمدار کھرا طر تابت یا کہ یہ نیدر کرار کھرا طر تابت ہے</p>	<p>لا چکا تھا مرا عباس دلدار مانی دیکھو جا تا رہا زو دیکھو چو چکر مانی</p>
<p>۱۳۷ بی بی کا تھوپی پتے کا درون تھوپی پتے کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون</p>	<p>۱۳۸ بی بی کا تھوپی پتے کا درون تھوپی پتے کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون</p>	<p>۱۳۹ بی بی کا تھوپی پتے کا درون تھوپی پتے کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون کسب کا درون</p>
<p>سرسبز بہ از شہر جفت رکھتا ہے ایک عباس ہزار و پندرہ رکھتا ہے</p>	<p>دوسرے ہر دوش پہنی مشک پتے کو پیر کی دست و سخن سے پتے میں زو پتے کی</p>	<p>اٹھتے ہیں خلی کو کو لکے در ہزار عباس شاہ جلات سے ہے وہ دوسرے ہزار عباس</p>